ہفت وار رسالہ:184
WEEKLY BOOKLET:184

خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ
کا مزار مبارک

کراماتِ خواجہ

- تعارفِ غریب نواز 02
- کلامُ اللہ سے محبت 05
- کراماتِ خواجہ بزبانِ امام احمد رضا 08
- امیرِ اہلِ سنّت درِ خواجہ پر 11
- نماز عزت کا سبب ہے 15

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کراماتِ خواجہ

دُعائے عطار: یا ربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 16 صفحات کا رِسالہ **"کراماتِ خواجہ"** پڑھ یا سُن لے اُسے خواجہ غریب نواز (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ) کی خواب میں زیارت نصیب فرما اور اُسے اپنے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنّتُ الفردوس میں داخلہ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بِلا حساب پڑوس عنایت فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ سیّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عَمرو بن عاص رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا ہے: جو نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار دُرود پاک پڑھے گا اُس پر اللہ پاک اور اُس کے فرشتے 70 مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔ (مسند امام احمد، ۲/۶۱۴، حدیث: ۶۷۶۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !   صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

کہتے ہیں ایک بادشاہ بڑا ظالم اور بد مزاج تھا۔ اُس کا شہر کے اَطراف میں ایک نہایت خوبصورت باغ تھا۔ جس میں صاف وشفاف پانی کا ایک حوض تھا، ایک اللہ والے کا وہاں سے گُزر ہوا تو وہ اُس باغ میں تشریف لے گئے اور حوض کے پانی سے غسل فرما کر نماز ادا کر کے وہیں بیٹھ کر تلاوتِ قرآن میں مصروف ہو گئے کہ اِتنے میں بادشاہ کے آنے کا شور بُلند ہوا، مگر وہ اللہ پاک کا نیک بندہ اطمینان کے ساتھ یادِ خدا میں مصروف رہا۔ جب وہ ظالم حاکم اپنی شاہی شان و شوکت کے ساتھ باغ میں داخل ہوا تو حوض کے کنارے سادے سے لباس میں ایک نیک صفت شخص کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا، وہ اپنے سپاہیوں پر غضبناک ہو کر بولا کہ اِس شخص کو کِس نے میرے باغ میں بیٹھنے کی اِجازت دی؟ سپاہی

www.dawateislami.net

سہمے ہوئے تھے کہ اَچانک اُس نیک ہستی کی نظرِ فیض اَثر اُس بادشاہ پر پڑی، وہ بادشاہ ایک دَم کانپنے لگا اور لرزتے ہوئے زمین پر گرا اور بیہوش ہو گیا۔ اللہ پاک کے اُس نیک بندے نے پانی منگوا کر اُس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے تو تھوڑی ہی دیر میں اُسے ہوش آ گیا، ہوش میں آتے ہی وہ نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ اپنی کوتاہی کی معافی مانگنے لگا اور پھر اپنے تمام خادموں سمیت اُس اللہ پاک کے نیک بندے کے ہاتھوں پر توبہ کر کے اُن کی غلامی میں داخل ہو گیا۔ (ہند کے راجہ، ص۷۴)

اے عاشقانِ اولیاء! کیا آپ جانتے ہیں یہ نیک بخت، بارُعب، تلاوتِ قرآن کرنے والی نیک صفت ہستی کون تھی؟ یہ سلسلۂ عالیہ چِشتیہ کے عظیم پیشوا خواجۂ خواجگاں، سُلطانُ الہند حضرتِ خواجہ غریب نواز حَسَن سَنْجَری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تھے جو آگے چل کر ہندوستان کے بے تاج بادشاہ بنے۔ جب خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ مدینۃُ الہند اَجمیر شریف تشریف لائے تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کوششوں سے لوگ جُوق دَر جُوق (یعنی لگاتار) اِسلام قبول کرنے لگے چنانچہ دِہلی سے اَجمیر شریف تک کے سفر میں تقریباً نوّے (90) لاکھ اَفراد مُسلمان ہوئے۔ (معین الارواح، ص۱۸۸ بتغیر)

خواجۂ ہند وہ دَربار ہے اَعلیٰ تیرا　　کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

تعارفِ غریب نواز

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! ہمارے آقا، خواجہ غریب نواز کا مبارک نام "حسن" ہے، جبکہ القابات "معینُ الدّین"، "عطائے رَسول"، "سُلطانُ الہند" ہیں۔ خواجہ فارسی زبان کا لفظ ہے اور اِس کا مطلب ہے "سردار"، "آقا"۔ (فیروز اللغات، ص633)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادت باسعادت 14 رجبُ الْمُرَجَّب 537ھ بمطابق 1142ء میں

www.dawateislami.net

سِجِسْتان یا سیستان کے علاقہ ”سَنجر“ میں ہوئی اور انتقال شریف(Death) بھی رجبُ المرجب کے مہینے کی 6 تاریخ 633ھ کو ہوا۔

اَولادِ مبارک

اے عاشقانِ غریب نواز! حضرتِ خواجہ معینُ الدّین چشتی اَجمیری رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے دو صاحبزادے (Son) اور ایک صاحبزادی(Daughter) تھی۔ بڑے بیٹے کا نام مبارک ابُوالْخیر حضرتِ خواجہ فخرُ الدّین چشتی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ تھا۔ آپ علمِ ظاہری و باطنی سے مالامال تھے، ابوجان حضرتِ خواجہ غریبِ نواز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے انتقال شریف کے بعد 20 سال تک جانشین کی حیثیت سے آپ نے لوگوں کو فیض پہنچایا۔ دوسرے بیٹے ابوصالح حضرتِ خواجہ حِسامُ الدّین چشتی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ تھے۔ بیٹی صاحبہ کا نام مبارک بی بی حافظہ جمال رحمۃ اللہ علیہا تھا، خواجہ غریب نواز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ اپنی بیٹی سے خاص شفقت و محبت فرماتے تھے، آپ رحمۃ اللہ علیہا نہایت پاکیزہ فطرت اور عبادت گزار خاتون تھیں، ابوجان کی خاص عنایت سے آپ کی بدولت خواتین کو خواجہ صاحب کے فیضان سے خُوب حصہ ملا۔ خواجہ صاحب کی دوسری زوجہ سے بھی آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے ایک صاحبزادے تھے۔ جن کا نام خواجہ ابوسعید ضیاءُ الدّین رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ تھا، خواجہ صاحب کے مزار شریف کے اَطراف میں ہی آپ کی قبرِ مبارک ہے۔ (تذکرۂ خواجہ اجمیر، ص۳۷،۳۸)

اپنے قدموں میں بلا خواجہ پیا خواجہ پیا　　اور جلوہ بھی دکھا خواجہ پیا خواجہ پیا
ہو کرم بَرحالِ ما خواجہ پیا خواجہ پیا　　اَز پئے داتا پیا خواجہ پیا خواجہ پیا
آہ! کتنی دیر سے میں دور ہوں اجمیر سے　　جانے میں کب آؤں گا خواجہ پیا خواجہ پیا

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

چار صحابہ کرام کا واقعہ بزبانِ خواجہ

حضرتِ خواجہ معینُ الدّین چشتی اجمیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک مرتبہ فرمایا: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ اَصحابِ کہف سے ملاقات کی آرزو کی تو کہا گیا: آپ اُنہیں دُنیا میں ظاہراً نہیں دیکھ پائیں گے، البتہ آخرت میں دیکھ لیں گے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ وہ دینِ اسلام میں داخل ہو جائیں تو ہم اُنہیں داخل کئے دیتے ہیں، آپ اپنے چار صحابہ کرام علیہم الرضوان کو اپنی چادر پر بِٹھائیں، (ہوا) آپ کی چادر مبارک (کو اُٹھا کر) اصحابِ کہف کے غار پر پہنچ گئی، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ اَجمَعِین نے اصحابِ کہف کو سلام کیا، اللہ پاک نے اُنہیں زندہ کیا اور اصحابِ کہف نے سلام کا جواب عرض کیا۔ پھر صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے اَصحابِ کہف پر دینِ اسلام پیش کیا، جو انہوں نے قبول کیا۔ (دلیل العارفین اُردو از ہشت بہشت، ص۸۳) دیگر بعض کتابوں میں یوں ہے کہ اَصحابِ کہف نے عرض کیا: "ہماری طرف سے اللہ پاک کے پیارے رسول حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جب تک زمین و آسمان ہیں سلامتی نازل ہو اور آپ سب پر بھی۔" پھر اصحابِ کہف حضورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لائے اور دینِ اسلام میں داخل ہو گئے اور عرض کیا کہ: "ہمارا پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں سلام پیش کیجئے گا۔" (تفسیر الثعلبی، ۱/۱۳۹۲ - تفسیر روح البیان، ۵/۲۳۱)

مصطفٰے کی انبیا کی ہر صحابی اور وَلی　　کی مَحبّت ہو عطا خواجہ پیا خواجہ پیا
دشمنوں میں ہوں گھرا صدّیق کا صَدقہ بچا　　المدد خواجہ پیا خواجہ پیا خواجہ پیا

ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی جنّتی جنّتی
سب صحابیات بھی جنّتی جنّتی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! 　　صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

کلام اللہ سے محبت

اے عاشقانِ اولیاء! حضرتِ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ حافظِ قرآن تھے، آپ ہر دِن اور رات میں ایک ایک بار ختمِ قرآن فرمایا کرتے تھے اور ہر ختمِ قرآن کے بعد غیب سے آواز آتی کہ اے معینُ الدّین! میں نے تیرا ختمِ قرآن قبول کیا۔ (سیر الاقطاب، (اُردو) ص136)

آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو شخص قرآنِ کریم کو دیکھتا ہے اللہ پاک کے فَضْل و کرم سے اُس کی بِینائی (یعنی دیکھنے کی طاقت) زیادہ ہو جاتی ہے اور اُس کی آنکھ کبھی نہیں دُکھتی اور نہ خشک ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ ایک بُزرگ مُصلّے (یعنی جائے نماز) پر بیٹھے ہوئے تھے اور سامنے قرآن کریم تھا۔ ایک نابینا نے آکر عرض کی کہ میں نے بہت عِلاج کئے مگر آرام نہیں ہوا، اَب آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ میری آنکھیں ٹھیک ہو جائیں۔ میں آپ سے دُعا کی عرض کرتا ہوں، اُن بُزرگ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے قِبلہ رُخ ہو کر فاتِحہ پڑھی اور قرآن شریف اُٹھا کر اُس کی آنکھوں پر مَلا جس سے اُس کی دونوں آنکھیں روشن ہو گئیں۔ (دلیل العارفین اردو از ہشت بہشت، ص۸۰)

رَب کی عِبادت کی دُشواری اور گُناہوں کی بیماری
دونوں آفتیں دُور ہوں خواجہ یاخواجہ مِری جھولی بھر دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اے عاشقانِ خواجہ غریب نواز! ہمارے آقا، ہند کے راجہ، خواجہ صاحب روزانہ دو بار ختمِ قرآن کریں اور ہم عاشقانِ خواجہ سے پورے مہینے بلکہ پورے سال میں ایک بار بھی قرآنِ کریم ختم نہ ہو؟ یہ کیسا عشق اور کیسی محبّت ہے؟ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے روزانہ تلاوتِ قرآنِ کریم کا معمول بنانے کی کوشش

www.dawateislami.net

کیجئے اور اِس کی برکات سمیٹئے، گھر میں تلاوتِ قرآن ہوتی رہے گی تو رحمتوں کا نُزول ہو گا اور بلائیں، آفتیں دُور ہوں گی۔ تلاوتِ قرآن کا شوق پانے کے لئے تین فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پڑھئے اور روزانہ تلاوتِ قرآن کرنے کے لئے تیار ہو جائیے۔

تلاوتِ قرآن کے فضائل

(1) اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ تِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ یعنی میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔(شعب الایمان للبیہقی، ۲/۳۵۴، حدیث:۲۰۲۲ دون اللفظ "تلاوۃ")

(2) اللہ پاک نے مخلوق پیدا کرنے سے ہزار سال پہلے سورۂ طٰہٰ اور یٰسین کی تلاوت فرمائی، جب فرشتوں نے قرآن سنا تو بولے: خیر و خوبی ہے اُس اُمت کو جس پر یہ اُترے گی اور خُوبی ہے اُن سینوں کو جو اِسے اُٹھائیں گے اور خُوبی ہے اُن زُبانوں کو جو اِسے پڑھیں گی۔(المجالسة وجواھر العلم، ۱/۲۱، حدیث:۱۴)

(3) تین قسم کے لوگ بروزِ قیامت سیاہ کستوری کے ٹیلوں پر ہوں گے انہیں کسی قسم کی گھبراہٹ نہ ہو گی، نہ اُن سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں۔(اُن میں سے ایک) وہ شخص ہے جِس نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ پاک کی تلاوت کی اور لوگوں کی اِمامت کی جبکہ وہ اُس سے خوش ہوں۔(شعب الایمان، ۲/۳۴۸، حدیث:۲۰۰۲ بتغیر)

الٰہی خوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

پیرو مرشد کی بارگاہ میں حاضری

حضرتِ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لگاتار بیس سال اپنے پیرو مرشد حضرتِ

عثمان ہارونی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ رہے اور پیر و مرشد کے ساتھ ہی حاضریٔ مدینہ سے مشرّف ہوئے۔ بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کے وقت مُواجہہ مبارک کے سامنے پیر و مرشد نے جب آپ کو اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے کا فرمایا تو آپ رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نہایت اَدب و احترام کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کیا تو اندر سے جواب آیا: ''وعلیکم السلام یا قُطبَ المشائخ'' یہ جواب سُن کر پیر و مُرشد نے سجدۂ شکر ادا کیا اور فرمایا: اَب تم درجۂ کمال کو پہنچ گئے ہو۔ (ہند کے راجہ، ص72)

سُلطانِ کونَین کا صَدقہ مولیٰ علی حَسَنَین کا صدقہ
صدقہ خاتونِ جنَّت کا یاخواجہ مِری جھولی بھر دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

حضورِ غوثِ پاک اور خواجہ غریب نواز

اے عاشقانِ اولیاء! حضرتِ خواجہ غریب نواز معینُ الدّین حسن سنجری رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نجیبُ الطرفَیْن (یعنی حسنی حُسینی سید) تھے۔ آپ کے ابو جان اور امی جان دونوں ساداتِ کرام کے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ مَلِکُ التحریر حضرتِ علامہ اَرشَدُ القادری رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ابو جان کی طرف سے آپ کا نسب نواسۂ رسول، شہیدِ کربلا حضرتِ امامِ حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اور امی جان کی طرف سے آپ کا سلسلہ جگر گوشۂ مرتضی حضرتِ امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے جاملتا ہے۔ سرکارِ غریب نواز رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اَمّی جان حضورِ غوثِ پاک (شیخ عبد القادر جیلانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کی چچازاد بہن ہیں، اِس رشتے سے حضورِ غوثِ پاک خواجہ غریب نواز کے ماموں ہوتے ہیں۔ (حیاتِ خواجۂ اعظم، ص69)

عظیم عاشقِ صحابہ و اہلِ بیت، غلامِ غوثِ پاک، گدائے غریبِ نواز، عاشقِ امام احمد

رضا، اَمیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ اپنی نعتیہ کتاب "وسائلِ بخشش" میں لکھتے ہیں:

یا مُعینَ الدّین اجمیری! کرم کی بھیک دو اَز پئے غوث و رضا خواجہ پیا خواجہ پیا
شَبَّر و شَبِّیر کا صَدقہ بلائیں دُور ہوں اے مِرے مشکلکشا خواجہ پیا خواجہ پیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

کرامتِ خواجہ بزبانِ امام احمد رضا

اعلیٰحضرت، امام اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرتِ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار سے بہت فُیُوض و بَرَکات حاصل ہوتے ہیں، مولانا برکات احمد صاحب مرحوم جو میرے پیر بھائی اور میرے والد ماجد رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے شاگرد تھے اُنہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک غیر مسلم جس کے سر سے پیر تک پھوڑے (چکن پوکس) تھے، اللہ ہی جانتا ہے کہ کس قدَر تھے، ٹھیک دوپہر کو آتا اور دَربار شریف کے سامنے گرم کنکروں اور پتھروں پر لَوٹتا اور کہتا: کھواجہ اَگن (یعنی اے خواجہ! جَلن) لگی ہے۔ تیسرے روز میں نے دیکھا کہ بالکل اَچھا ہو گیا ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۳۸۴) برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حَسن رَضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بارگاہِ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ میں عَرض کرتے ہیں:

پھر مجھے اپنا درِپاک دِکھا دے پیارے آنکھیں پُرنور ہوں پھر دیکھ کے جلوہ تیرا
محیِ دیں غوث ہیں اور خواجہ معین الدیں ہے اے حسن کیوں نہ ہو محفوظ عقیدہ تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

بچپن ہی سے غریب نواز

عید کا دِن تھا، ہر طرف خوشیوں کی چہل پہل تھی، حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ

اللّٰہِ عَلَیْہ اچھا لباس پہنے عید کی نماز پڑھنے تشریف لے جارہے تھے کہ راستے میں ایک نابینا لڑکے کو دیکھا جو راستے میں اُداس و غمگین کھڑا تھا اُس کا اُترا ہوا چہرہ، شکستہ پیراہن (یعنی پھٹے ہوئے کپڑے) غربت زَدہ حال اور بیچارگی دیکھ کر حضرتِ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا دِل بھر آیا اُسی وقت اپنے کپڑے اُتار کر اُس غریب و نابینا بچے کو پہنا دیئے (اور خود پُرانے کپڑے پہن کر) اُسے اپنے ساتھ عید گاہ لے گئے۔ اِس واقعے کی روشنی میں یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ بچپن ہی سے حضرتِ خواجہ "غریب نواز" تھے۔(معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، ص ۲۲ بتغیر قلیل)

جھولیاں بھرتے ہو منگتوں کی مجھے بھی ہو عطا حصّہ جود و سخا خواجہ پیا خواجہ پیا
نَے میں سائل راج کا نَے تخت کا نَے تاج کا میں فقط منگتا ترا خواجہ پیا خواجہ پیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

دِل کی بات جان لی (حکایت)

حضرتِ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دورانِ سفر ایک کمزور بدن بُزرگ سے ملے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ اِن سے پوچھوں کہ آپ اِس قدر ضعیف (یعنی کمزور) کیوں ہیں؟ وہ بُزرگ روشن ضمیر تھے، خواجہ صاحب کے پوچھنے سے پہلے اُنہوں نے خود ہی بتایا کہ ایک دِن میرا دوستوں کے ساتھ ایک قبرستان جانا ہوا۔ میں ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا وہاں کوئی ہنسی کی بات ہوئی تو مجھ سے قہقہہ لگ گیا، اُس قبر سے آواز آئی، اے غافل! جس کے پیچھے موت ہو اور جس کا ملکُ الموت سے واسطہ پڑنا ہے اور جس نے زمین کے نیچے قبر میں دفن ہو جانا ہے جہاں اُس کے ساتھی سانپ اور بچھو ہوں اُس کو ہنسی سے کیا کام؟ جب میں نے یہ سُنا، وہاں سے اُٹھا اور دوستوں کو چھوڑ کر اِس غار میں آکر رہنے لگا ہوں، آج تک اُس واقعے کے خوف سے پگھل رہا ہوں اور چالیس سال سے شرم کے مارے

میں نے آسمان کی طرف نہیں دیکھا۔(تذکرۂ خواجۂ اجمیر، ص ۱۴)

سیلاب گناہوں کا بڑے زور سے آیا　　ڈوبا ابھی ڈوبا مجھے لِلّٰہ سنبھالو
عصیاں کے مَرَض نے ہے بڑا زور دکھایا　　ہو چشم شفا اَب تو شہا! سوئے مریضاں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

پیارے اِسلامی بھائیو! اِس واقعے میں ہمارے لئے بڑا دَرس ہے۔ اگرچہ ”قہقہہ“ لگانا گُناہ نہیں مگر اِس سے بچنا چاہئے کیونکہ قہقہہ لگانا سُنت نہیں ہے اور زیادہ ہنسنے سے دِل مُردہ ہوجاتا ہے نیز قبرستان میں ہنسنا تو اور زیادہ بُرا ہے، کیونکہ قبرستان تو عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے یہاں آکر تو اپنی موت اور اپنے دفن ہونے کو یاد کرکے رونا چاہئے، ترمذی شریف کی حدیثِ پاک ہے اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: لذّتوں کو ختم کرنے والی موت کو بہت زیادہ یاد کیا کرو۔(ترمذی، ۱۳۸/۴، حدیث: ۲۳۱۴)

لہٰذا سچے دِل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرکے اولیائے کرام رحمہم اللہ کی مبارک زندگی سے روشنی لیتے ہوئے اِس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش فرمایئے، عاشقانِ رسول کی دینی تحریک ”دعوتِ اِسلامی“ کے دینی ماحول سے وابستہ ہوکر نیکیاں کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہوجایئے نیز نیک بننے کے لئے ”72 نیک اعمال“ پر پابندی سے عمل کیجئے، روزانہ وقت مخصوص کرکے اپنے سارے دِن کے اعمال کا جائزہ لیجئے اور نیک عمل ہونے پر اللہ پاک کا شکر اور گُناہ ہوجانے کی صورت میں سچی توبہ کرنی چاہئے۔

مجرِموں کی قبر دوزخ کا گڑھا　　گورِ نیکا باغ ہوگی خُلد کا
قبر میں روئے گا چیخیں مار کر　　کھلکھلا کر ہنس رہا ہے بے خبر!

www.dawateislami.net

کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی
وقتِ آخر یاخدا! عطار کو
خیر سے سرکار کا دیدار ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

غریبِ نواز سے امیرِاہلسنت کی محبّت

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ 5 رجبُ المرجب 1431ھ "عُرس خواجہ غریب نواز" کے موقع پر ہونے والے اپنے ایک بیان میں فرماتے ہیں: بڑے بڑے بادشاہ دُنیا میں آئے اور چلے گئے لیکن اِس بے تاج بادشاہ (یعنی خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کو دُنیا سے رُخصت ہوئے صدیاں بیت گئیں، آج بھی مزارات پر لاکھوں دیوانے جمع ہیں، کوئی زندہ بادشاہ یا وزیر بھی لاکھوں لوگوں کو جمع نہیں کر سکتا، کرلے تو بہت پاپڑ بیلنے پڑیں، لیکن خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سلطنت لاکھوں لاکھ بلکہ کروڑوں لوگوں کے دِلوں پر قائم ہے اور دُنیا بھر سے لوگ آپ کی طرف کھچے چلے آتے ہیں، نہ صِرف مُسلمان بلکہ غیر مسلم بھی آپ کے دربار پر آکر سرِ نیاز جھکاتے ہیں، ایسی بلند آپ کی شان ہے۔

امیرِاہلِ سنت درِ خواجہ پر

اے عاشقانِ خواجہ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اَمیرِ اہلِ سنت عظیم عاشقِ خواجہ و رضا ہیں، آپ دامت برکاتھم العالیہ دوبار اجمیر شریف خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار شریف پر حاضر ہوئے ہیں، 1998ء میں شعبانُ المعظم کے مبارک مہینے میں نفل روزہ رکھ کر اپنے جانشین صاحبزادہ حضور، حاجی عبید رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی اور کئی عاشقانِ خواجہ کے ساتھ بعدِ فجر مزارِ غریب نواز پر حاضر ہوئے، عاشقِ خواجہ اَمیرِ اہلِ سنت دامت برکاتھم العالیہ نے اجمیر شریف پہنچ کر خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شان میں ایک "منقبت" لکھی جس کا پہلا

شعر یہ ہے: ”میں ہوں سائل میں ہوں منگتا، یا خواجہ مِری جھولی بھر دو“ ہاتھ بڑھا کر ڈال دو ٹکڑا یا خواجہ مِری جھولی بھر دو“ امیرِ اہلِ سنت دربارِ غریب نواز پر سنگ مَرمَر کی مبارک جالیوں کی طرف اَدباً کھڑے کھڑے غالباً اپنی چادر شریف کو جھولی کی صورت میں پھیلا کر منقبت پیش کر رہے تھے کہ اِس جُملے ”یا خواجہ مِری جھولی بھر دو، یا خواجہ مِری جھولی بھر دو“ کی تکرار ہو رہی تھی کہ کہیں سے ایک تازہ گُلاب کی پتی اَمیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی جھولی میں آ کر گِر گئی، پھر خوشی کے عالَم میں یہ آواز بلند ہوئی ”خواجہ نے مری جھولی بھر دی، خواجہ نے مری جھولی بھر دی“ اِتنے میں جانشینِ اَمیرِ اہلِ سنت صاحبزادہ عطار حاجی عبید رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی نے وہ پتّی اپنے پیارے پیارے ابو جان کی چادر شریف سے اُٹھا لی اور بعدِ مغرب افطار کے وقت اُسے کھالیا۔ اللہ ربُّ الْعِزَّت کی اَمیرِ اہلِ سنت پر رَحمت ہو اور اِن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

منقبت کے چند اشعار یہ ہیں:

میں ہوں سائل میں ہوں منگتا ۔۔۔ یا خواجہ مِری جھولی بھر دو
ہاتھ بڑھا کر ڈال دو ٹکڑا ۔۔۔ یا خواجہ مِری جھولی بھر دو
جو بھی سائل آ جاتا ہے ۔۔۔ من کی مُرادیں پا جاتا ہے
میں نے بھی دامن ہے پسارا ۔۔۔ یا خواجہ مِری جھولی بھر دو
مجھ کو عشقِ رسول عطا ہو ۔۔۔ خواجہ نَظرِ کرم سے بنا دو
شاہِ مدینہ کا دیوانہ ۔۔۔ یا خواجہ مِری جھولی بھر دو
دے دو تم عطاؔر کو خواجہ ۔۔۔ سنّت کی خدمت کا جذبہ
ہر سُو دیں کا بجا دے ڈنکا ۔۔۔ یا خواجہ مِری جھولی بھر دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! ۔۔۔ صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

عاشقِ غریب نواز

اے عاشقانِ اولیاء! شیخِ طریقت،بانیٔ دعوتِ اسلامی،حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتھم العالیہ تمام صحابہ و اہلِ بیتِ علیھم الرضوان، اولیائے کرام سے بے حد عقیدت و محبت رکھتے ہیں،خواجہ غریبِ نواز حضرت معینُ الدّین حسن سنجری رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سے آپ کی محبت اپنی مثال آپ ہے،امیر اہلِ سنت خواجہ غریبِ نواز رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ سے بے حد پیار کرتے ہیں،بارہا آپ اپنے بیانات و مدنی مذاکروں میں ہند کے رہنے والے عاشقانِ رسول کو اِس طرح مخاطب فرماتے ہیں”میرے خواجہ و رضا“ کے ہند میں رہنے والے اسلامی بھائی۔امیرِ اہلِ سنت نے خواجہ صاحب کی شان میں اپنی نعتیہ کتاب ”وسائلِ بخشش“میں تین مناقب لکھی ہیں اور آپ نے خواجہ صاحب کی کرامات پر باقاعدہ ایک رسالہ بنام ”خوفناک جادو گر“ بھی لکھا ہے نیز امیرِ اہلِ سنت خواجہ صاحب کے عُرس شریف 6 رجبُ المرجب میں چھٹی شریف کی نسبت سے 6 مدنی مذاکروں کا اہتمام فرماتے ہیں،جہاں اِن مدنی مذاکروں میں خواجہ غریبِ نواز سمیت دیگر بُزرگانِ دین رحمہم اللہ کے ذکرِ خیر کے ذریعے عاشقانِ اولیاء کو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے وہیں مدنی مذاکرے سے قبل یادِ غریب نواز میں عالمی مدنی مرکز میں ”جلوسِ خواجہ“ بھی نکالا جاتا ہے جس میں امیرِ اہلِ سنت کے خواجہ صاحب کی شان میں لکھے ہوئے مختلف ”نعرے“ اور منقبتیں پڑھی جاتی ہیں۔اَمیرِ اہلِ سنت کے خواجہ صاحب کی شان میں لکھے ہوئے نعرے یہ ہیں:

خواجۂ خواجگاں	غریب نواز غریب نواز	اے شہِ صالحاں	غریب نواز غریب نواز
ہیں کسِ بے کساں	غریب نواز غریب نواز	مُرشدِ ناقصاں	غریب نواز غریب نواز
حامیٔ بے بساں	غریب نواز غریب نواز	ہادیٔ گمرہاں	غریب نواز غریب نواز
سیدِ زاہداں	غریب نواز غریب نواز	رہبرِ کاملاں	غریب نواز غریب نواز

اَمیرِ اہلِ سنّت خواجہ صاحب سے عقیدت و محبت کی بِنا پر بالخصوص عُرسِ غریب نواز کے دِنوں میں ایک کارڈ اپنے مبارک سینے پر لگائے رکھتے ہیں جس میں دو فرامینِ غریب نواز لکھے ہیں، تمغۂ عطار (یعنی کارڈ) پر خواجہ صاحب کے چمکتے دَمکتے سفید گنبد کی تصویر بھی بنی ہوئی ہے۔ (کارڈ کی تصویر یہ ہے)

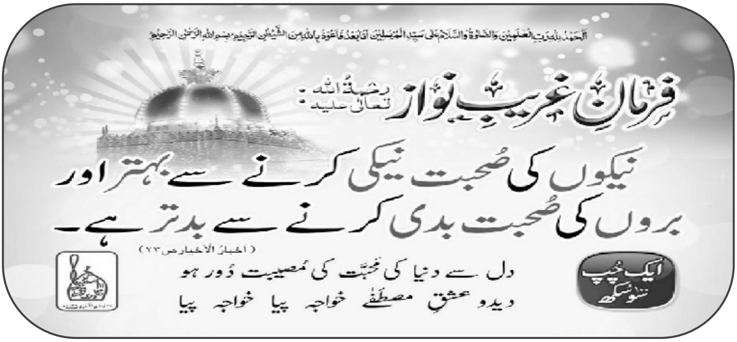

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　　　صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

کل کیا منہ دکھائیں گے؟

حضرتِ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا ایک مرتبہ گُزر ایک ایسے شہر سے ہوا جہاں لوگ وقت سے پہلے ہی نماز کے لئے تیار ہو جاتے اور وقت پر نماز ادا کرتے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اگر ہم نماز کی تیاری جلدی نہیں کریں گے تو ہو سکتا ہے اِس کا وقت نکل جائے

پھر کل قیامت کے روز کس طرح یہ منہ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کو دِکھا سکیں گے؟(دلیل العارفین، ص۶۸)

نمازعزت کا سبب ہے

اے عاشقانِ غریب نواز! حضرتِ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے اِرشادات کی مشہور کتاب "دلیل العارفین" میں حضرتِ خواجہ معین الدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِرشاد فرماتے ہیں: بندہ صِرف نماز سے ہی قابلِ عزت ہو سکتا ہے اِس لئے کہ نماز مومن کی معراج ہے، تمام مقامات سے بڑھ کر نماز ہے، اللہ پاک سے مُلاقات کا سب سے پہلا وسیلہ "نماز" ہی ہے، مزید اِرشاد فرمایا: نماز ایک راز ہے جو اللہ پاک کی بارگاہ میں بندہ بیان کرتا ہے، حدیثِ پاک میں ہے: نمازی اپنے ربّ کریم سے مناجات کرنے والا ہے۔(مسلم، ص۲۲۰، حدیث:۱۲۳۰) مزید فرماتے ہیں: نماز ایک امانت ہے جو اللہ پاک نے اپنے بندوں کے حوالے کی ہے، لہٰذا بندوں پر لازم ہے کہ وہ اِس امانت میں کسی قسم کی خیانت نہ کریں۔

(دلیل العارفین اُردو، ص۶۴، از ہشت بہشت، شبیر برادرز)

ہر عبادت سے بَرتَر عبادت نَماز — ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ — رَب سے دِلوائے گی تم کو جنّت نَماز
یاخُدا تجھ سے عطّار کی ہے دُعا — مصطفٰے کی پڑھے پیاری اُمّت نَماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! — صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

ایک بار ناراض ہوئے

سلسلۂ چشتیہ کے عظیم پیشوا، حضرتِ بابا فریدُ الدین گنجِ شکر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے پیر و مُرشد حضرتِ خواجہ قطبُ الدین بختیار کاکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اِرشاد فرمایا: میں 20 سال تک شیخُ المشائخ خواجہ معینُ الدّین چشتی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خدمت میں رہا، اِس پورے

www.dawateislami.net

عرصے میں میں نے صِرف ایک مرتبہ آپ کو کسی پر ناراض ہوتے دیکھا،وہ اِس طرح کہ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه ایک بار کہیں تشریف لے جارہے تھے کہ آپ کے ایک مرید کو ایک شخص پکڑ کر کہہ رہا تھا میرے روپے دو(یعنی سختی سے اپنے قرضے کا مطالبہ کررہا تھا۔) خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه نے جب یہ دیکھا تو اُس شخص کو بہت سمجھایا مگر وہ شخص نہ مانا، آخِرِکار آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه نے ناراض ہو کر اپنے مبارک کندھوں سے چادر اُتار کر زمین پر ڈال دی،وہ سونے کی اشرفیوں سے بھری ہوئی تھی، آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه نے اِرشاد فرمایا: جتنی رقم تم نے میرے مُرید سے لینی ہے اُتنی یہاں (یعنی اشرفیوں میں)سے لے لو۔ اِس سے زیادہ نہ لینا،اُس نے لالچ میں آکر کچھ زیادہ لینی چاہیں تو اُس کا ہاتھ خشک ہو گیا،اُس نے غریب نواز رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه کی بارگاہ میں عرض کیا: میں توبہ کرتا ہوں، آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه نے دُعا فرمائی تو اُس کا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔(اسرار الاولیاء اُردو، ص۳۷۹،از ہشت بہشت شبیر برادرز)

تیری اُلفت میں جیوں تیری مَحَبَّت میں مَروں
ہو کرم ایسا شہا! خواجہ پیا خواجہ پیا

ایک ذرّہ ہو عطا عطارؔ کے ہو جائیگا
خواجہ! گھر بھر کا بھلا خواجہ پیا خواجہ پیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی محمَّد

فہرس

درود شریف کی فضیلت	1	بچپن سے ہی غریب نواز	8
اولادِ مبارک	3	غریبِ نواز سے امیر اہل سنت کی محبت	11
کلام اللہ سے محبت	5	عاشق غریبِ نواز	13
تلاوت قرآن کے فضائل	6	نماز عزت کا سبب ہے	15

صلوا علی الحبیب! اللہ عزوجل صلی اللہ علی محمد

یومِ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اے لوگو! اگر تم قبروں میں سوئے ہوؤں کا حال جان لو تو مارے خوف کے کھڑے کھڑے پگھل جاؤ"۔ (فیضانِ خواجہ غریب نواز ص ۱۵ بتغیرِ قلیل)

سگِ مدینہ محمد الیاس قادری

۳ رجب المرجب ۱۴۳۸ھ

31-3-2017

خواجۂ ہند وہ دربار ہے اعلیٰ تیرا
کبھی محروم نہیں مانگنے والا تیرا
(ذوقِ نعت)

مکہ۔ مدینہ۔ بقیع۔ اجمیر۔ بغداد

/ilyasqadriziaee
ilyasqadriziaee
SocialMedia

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

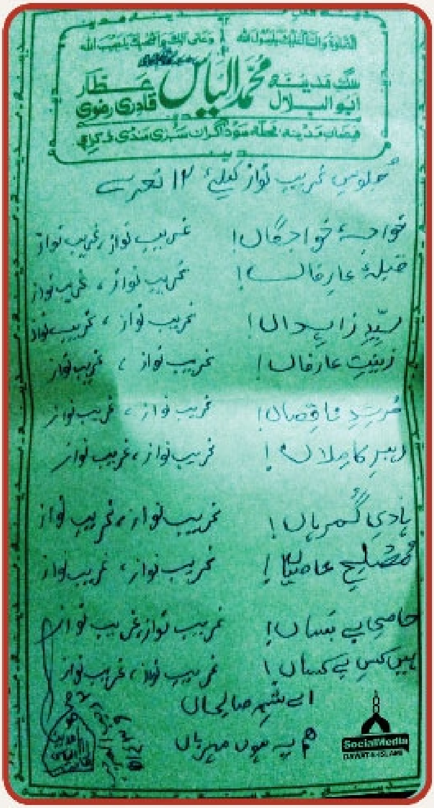
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی ابو البلال

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، سبزی منڈی، کراچی

جلوسِ غریب نواز کیلئے ۱۲ نعرے

خواجۂ خواجگاں! غریب نواز، غریب نواز

قبلۂ عارفاں! غریب نواز، غریب نواز

سیّدِ زاہداں! غریب نواز، غریب نواز

زینتِ عارفاں! غریب نواز، غریب نواز

مرشدِ ناقصاں! غریب نواز، غریب نواز

رہبرِ کاملاں! غریب نواز، غریب نواز

ہادیِ گمرہاں! غریب نواز، غریب نواز

مصلحِ عاصیاں! غریب نواز، غریب نواز

حامیِ بے کساں! غریب نواز، غریب نواز

ہیں کس پہ کساں! غریب نواز، غریب نواز

اے شہِ صالحاں

ہم پہ ہوں مہرباں

978-969-722-139-4

01082101

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net